## تہذیبِ الٰہیات کا تعارف

عبادت کی بائبلیاتی تھیولوجی—یعنی، بائبلی عبادت کی تعلیم کیا ہے؟ قبل اس کے کہ ہم عبادت کے بارے میں گفتگو کریں، ہمیں اور Theos پہلے الٰہیات کے بارے میں بات کرنی چاہیے۔ الٰہیات کی علمی تعریف یہ ہے: خدا کا مطالعہ، جو دو یونانی الفاظ، سے مرکب ہے، یعنی "خدا کا مطالعہ"۔ عملی طور پر، الٰہیات اُس چیز کو ظاہر کرتی تھی جو انسان کو ایمان لانے پر قائل Logos کرتی، جو دل میں عقیدہ بٹھاتی اور ایمان کرنے کی طرف رہنمائی کرتی۔ الٰہیات کا مقصد ایمان پیدا کرنا، دل میں تعلیم بٹھانا، اور انسان کو ایمان ڈالنے پر قائل کرنا تھا۔

## دنیا کی مختلف اقسام کی الٰہیات

علمی دنیا میں الٰہیات کی کئی قسمیں موجود ہیں۔ آج ہم چند قسموں کا جائزہ لیں گے تاکہ تم فرق جان سکو اور بائبلیاتی الٰہیات کو پہچان سکو۔

### 1۔ تاریخی الٰہیات

تاریخی الٰہیات—علمِ تاریخِ الٰہیات—یہ دیکھتی ہے کہ مومن کس طرح سے وقت کے ساتھ عقائد قبول کرتے اور اقرار کرتے آئے۔ یہ مطالعہ کرتی ہے کہ عقائد کس طرح کلیسیا میں پھیلے اور مومنوں نے انہیں کس طرح اپنایا۔ مثال کے طور پر، ابتدائی عیسائی مسیحیات میں ایک بحث ہے کہ آیا یسوع مسیح کی عبادت فوراً اُس کے عروج کے بعد شروع ہوئی، یا تثلیث کی طرح بعد کے صدیوں میں آہستہ آہستہ پروان چڑھی۔ یہ امور تاریخی الٰہیات میں مطالعہ کیے جاتے ہیں۔

### 2۔ فلسفیانہ الٰہیات

فلسفیانہ الٰہیات—یعنی، فکری علمِ الٰہیات—خدا کے وجود کو منطق اور استدلال سے ثابت کرنے کی کوشش کرتی ہے، نہ کہ صحیفہ سے۔ یہ قسم زیادہ تر بے ایمانوں، دنیاوی فلاسفہ، اور کمیونسٹوں میں پائی جاتی ہے جو خدا کے وجود کو انکار کرتے ہیں اور بائبل کے خلاف اعتراضات اٹھاتے ہیں۔

### 3۔ دفاعی الٰہیات

دفاعی الٰہیات—یعنی، ایمان کا دفاع—مردوں کو تربیت دیتی ہے تاکہ وہ بائبل اور مسیحی ایمان کے خلاف اعتراضات کے جوابات دے سکیں۔ یہ حکمت اور صحیح استدلال کے ساتھ ایمان کی حفاظت سکھاتی ہے۔

## 4۔ منظم الٰہیات

منظم الٰہیات—جسے بعض اوقات عقائدی یا تعمیری الٰہیات بھی کہا جاتا ہے—سب سے مشہور شاخ ہے۔ یہ موضوعاتی مطالعے پر مبنی ہے۔ ایک موضوع منتخب کیا جاتا ہے اور پیدائش سے مکاشفہ تک تمام صحیفہ میں اسے تلاش کیا جاتا ہے تاکہ معلوم ہو کہ بائبل اُس موضوع کے بارے میں کیا تعلیم دیتی ہے۔ یہ ایک نظام کے مطابق پیش کی جاتی ہے۔

## 5۔ عملی (مستعمل) الٰہیات

عملی یا مستعمل الٰہیات وزارت، خدمت، اور الٰہی حقیقت کے عملی اطلاق سے متعلق تھی۔ یہ مومنین کو کلیسیا میں خدمت کے لیے تربیت دیتی تھی۔

## 6۔ بائبلیاتی الٰہیات

آخر میں آتی ہے بائبلیاتی الٰہیات، جو آج کے سبق کا موضوع ہے۔ بائبلیاتی الٰہیات علمی دنیا میں منفرد حیثیت رکھتی ہے کیونکہ یہ پیدائش سے مکاشفہ تک الٰہی مکاشفہ کی ترقی کو ظاہر کرتی ہے۔ صحیفہ کی اپنی ترتیب اور ترقی کی پیروی کرتے ہوئے، بائبلیاتی الٰہیات خدا کا منصوبہ کھول کر پیش کرتی ہے۔

## اس سبق کے مقاصد اور نتائج

### دو بنیادی مقاصد

## 1۔ بائبلیاتی الٰہیات کو سمجھنا اور عملی کرنا

پہلا مقصد یہ ہے کہ تم جان سکو کہ بائبلیاتی الٰہیات کیا ہے اور اسے کس طرح عملی طور پر کیا جاتا ہے۔ تم اصول، قوانین، اور طریقے سیکھو گے جن کے ذریعہ بائبلیاتی الٰہیات کی جاتی ہے۔ جو لوگ سنجیدگی کے ساتھ حصہ لیں گے، وہ آخر میں نہ صرف سمجھیں گے بلکہ خود بائبلیاتی الٰہیات کر سکیں گے۔

## 2۔ عبادت کا بائبلی مطلب سمجھنا

دوسرا مقصد یہ ہے کہ تم عبادت کا بائبلی مطلب سیکھو۔ سبق کے آخر تک ہم سب —— میں خود بھی شامل —— یہ گہری سمجھ پائیں گے کہ خدا کے نزدیک عبادت کیا ہے۔ ہم سیکھیں گے کہ خدا نے عبادت کس طرح شروع فرمائی، اپنے قوم کو کس طرح عبادت سکھائی، اور عبادت کا مقصد کیا ہے۔

## عبادت کی امتیازی خصوصیت

خدا نے اسرائیل کو قوموں سے الگ کیا اور زمین دی تاکہ وہ اس کے نام سے پکارے جائیں اور صرف اسی کی عبادت کریں۔ قومیں بت پرستی کرتی تھیں، لیکن اسرائیل زندہ خدا کی عبادت کے لیے منتخب ہوا۔ اس لیے خدا نے انہیں عبادت کا ایسا نمونہ دیا جو قوموں سے مکمل طور پر مختلف تھا۔

آج بہت سے لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ عبادت صرف گانے گانے میں محدود تھی۔ مگر گانا عبادت کا صرف ایک حصہ ہے۔ سچی عبادت، جیسا کہ ہم سیکھیں گے، خدا کے لوگوں کی طرزِ زندگی ہے۔

## بائبلیاتی الٰہیات: طریقہ

بائبلیاتی الٰہیات صحیفہ کے چھوٹے چھوٹے مناظر کو جمع کرتی ہے تاکہ ایک بڑا منظر بنایا جاسکے۔ پہلے پیدائش کی کتاب میں عبادت کے آغاز کو دیکھا جاتا ہے۔ پھر تاریخی کتب میں یہ دیکھا جاتا ہے کہ زمین میں عبادت کس طرح کی گئی۔ شاعرانہ کتب میں عبادت کے دل کو سمجھا جاتا ہے۔ اور انبیاء میں اصلاح اور سرزنش کے ذریعہ عبادت کے مسائل کو سمجھا جاتا ہے۔ اس طرح بائبلیاتی الٰہیات صحیفہ کے سفر میں رہنمائی کرتی ہے۔

## عبادت کا دل: ہابیل اور قابیل سے سبق

قابیل اور ہابیل کی کہانی کو دیکھو۔ ایک بھائی کی قربانی قبول ہوئی؛ دوسرے کی مسترد۔ قربانی کے لیے دو عبرانی الفاظ استعمال ہوئے:

## 1۔ Olah ، جلتی ہوئی قربانی

یہ لفظ ظاہر کرتا ہے کہ قبولیت یا مسترد ہونا قربانی کے معیار پر منحصر ہے۔ اگر قربانی خدا کے معیار کے مطابق ہو تو قبول ہوتی ہے؛ اگر ناقص ہو تو مسترد۔

## 2-Minḥāh تحفہ/اناج کی قربانی

یہ لفظ ظاہر کرتا ہے کہ قبولیت دل اور نیت پر منحصر ہے۔اگر دل درست ہو تو چھوٹی قربانی بھی قبول ہوتی ہے؛اگر دل درست نہ ہو تو بڑی قربانی بھی مسترد۔یہ حقیقت نئے عہد نامہ میں بھی دیکھی جاتی ہے: "خدا خوش دل سے دینے والے کو پسند فرماتا ہے۔"

استعمال ہوا۔اس طرح صحیفہ نے یہ ظاہر کیا کہ ایک بھائی کا دل درست نہ تھا اور minḥāh قابیل اور ہابیل کی کہانی میں لفظ اسی وجہ سے خدا نے اس کی قربانی مسترد فرمائی۔عبادت صرف ظاہری عمل نہیں بلکہ خدا کے ساتھ محبت کا تعلق ہے۔

### اسرائیل کی بار بار ناکامی

اسرائیل، باوجود خدا کی چنائی کے، بار بار اس لیے سزا میں مبتلا ہوا کیونکہ وہ قوموں کے خداوں کی طرف مڑ گئے۔ان کی تباہی کا سبب یہ تھا کہ وہ عبادت کی سنجیدگی کو نہیں سمجھتے تھے۔وہ عبادت کو ہلکا سمجھتے اور اسی لیے گمراہ ہو گئے۔

### بائبلیاتی الٰہیات کی سادہ تعریف

بائبلیاتی الٰہیات وہ مطالعہ ہے جس میں ہم صحیفہ کے مختلف حصوں سے چھوٹے مناظر جمع کرتے ہیں تاکہ عبادت جیسے موضوع کے بارے میں خدا کے مکاشفہ کا بڑا منظر دیکھ سکیں۔

### بائبلیاتی الٰہیات کی ترقی

### نظریات اور تصورات کا تدریجی ظہور

بائبلی صحیفہ میں ہم مختلف نظریات اور متعدد تفہیمات دیکھتے ہیں۔مثال کے طور پر عبادت کا موضوع: صحیفہ کے مطالعے سے یہ بتدریج اور مرحلہ وار ظاہر ہوتا ہے۔پیدائش کی کتاب میں بعض پہلو پائے جاتے ہیں؛ تاریخی کتابوں میں مزید پہلو ظاہر ہوتے ہیں؛ شاعرانہ کتب میں اضافی رنگ نمودار ہوتے ہیں؛ اور انبیائی صحیفہ میں نئے نظریات دوبارہ سامنے آتے ہیں۔ان تمام حصوں کو جمع کر کے ہم سمجھتے ہیں کہ خدا کی مطلوبہ عبادت کیا ہے۔

پھر جب ہم نئے عہد نامہ، انجیلی صحیفہ، اور خاص طور پر سینوپٹک انجیلز میں آتے ہیں تو دیکھتے ہیں کہ عبادت کی تعلیم وہاں کس طرح ظاہر کی گئی۔پھر ہم یوحنا کی انجیل اور یوحنا کی کتابیں دیکھتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ عبادت وہاں کس طرح بیان ہوئی۔اسی طرح

اعمال میں ابتدائی کلیسیا کی عبادت دیکھی جاتی ہے۔ پھر پولُس رسول کی تعلیمات کو سمجھتے ہیں، اور آخر میں عبرانیوں اور مکاشفہ میں وہی اصول دوبارہ نئے انداز میں ظاہر ہوتے ہیں۔

یوں چھوٹے مناظر کو جمع کر کے ہم ایک مکمل تصور حاصل کرتے ہیں کہ صحیفہ نے عبادت کے بارے میں کیا تعلیم دی۔

## مصائب کا موضوع: ایک مثال

ایک اور مثال: مصائب، انسانی تکالیف، اور مومنوں پر آنے والے غم۔ یہ بھی ایک موضوع ہے—"مصائب کی بائبلیاتی الٰہیات"۔ پیدائش کی کتاب میں جزا کا اصول واضح ہے: جو برائی کرے، وہ سہے؛ جو نیکی کرے، وہ نہ سہے۔ مگر یہ موضوع تاریخی کتابوں میں بڑھتا ہے۔ شاعرانہ کتب میں مزید پہلو ظاہر ہوتے ہیں۔ انبیائی کتب میں معاملہ وسیع ہوتا ہے: ہم دیکھتے ہیں کہ نبی قوم کی خاطر مصائب اٹھاتا ہے۔ ابتدا میں فرد اپنے گناہ کے سبب مصائب سہا کرتا تھا؛ مگر وقت کے ساتھ یہ واضح ہوا کہ انسان قوم کی خاطر بھی مصائب اٹھا سکتا ہے۔

پھر انجیل میں معاملہ دوبارہ بدلتا ہے۔ اعمال کے کتاب میں ابتدائی کلیسیا مصائب برداشت کرتی ہے، خاص طور پر انجیل کے پھیلاؤ کی خاطر۔ اکثر لوگ صرف پیدائش کی کتاب تک محدود رہ جاتے ہیں، اور اگر کوئی مصائب سہے تو فوراً اُس کے حوالے سے آیت پڑھ کر فیصلہ کر دیتے ہیں۔ مگر صحیفہ نے پہلے نظریے سے زیادہ بتایا۔ وقت کے ساتھ نظریات بڑھتے ہیں، اور خدا نئے پہلو شامل کرتا ہے۔ عبادت کے بارے میں بھی یہی سچ ہے۔

## بائبلیاتی الٰہیات بمقابلہ منظم الٰہیات

بائبلیاتی الٰہیات منظم الٰہیات سے مختلف ہے۔ منظم الٰہیات موضوعی مطالعہ کرتی ہے؛ مگر بائبلیاتی الٰہیات کہانی—سفر—پر مرکوز ہے۔ ہم کئی کہانیوں کے ذریعہ صحیفہ کی بڑی کہانی اور پیدائش سے مکاشفہ تک چلنے والے موضوعات کو سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں۔

کچھ بڑے موضوعات: جزا و سزا؛ خون؛ اطاعت اور نافرمانی؛ نسل کا بیج۔ پیدائش کی کتاب سے شروع ہو کر، نسل، نسل، نسل؛ نسل کی لکیر، لکیر، لکیر؛ پھر دوبارہ نسل، اور داؤد کی نسل۔ ایک مکمل داستان پیدا ہوتی ہے، اور ہمارا کام یہ ہے کہ ہم اس داستان کو سمجھیں کہ ہم کہاں کھڑے ہیں اور عبادت کہاں کھڑی ہے۔

ایک اور اہم موضوع عہد ہے۔ پیدائش سے عہد سامنے آتا ہے — کچھ بڑے، کچھ چھوٹے — مگر عہد کی تعلیم مسلسل دوبارہ ظاہر ہوتی ہے۔ ایک اور موضوع نجات ہے — خلاصہ، رھائی، اور نجات۔ پیدائش سے خدا نے اپنے قوم کو کئی طریقوں سے تعلیم دی۔

**بائبلیاتی الٰہیات کیسے کی جائے؟**

طریقہ یہ ہے: سب سے پہلے، بائبل کو بار بار پڑھو۔ بائبلیاتی الٰہیات ایک کتاب پر، ایک عہد پر، یا پوری بائبل پر کی جاسکتی ہے۔ ہمارا سبق پوری بائبل پر غور کرے گا۔

اگر تم کسی کتاب پر بائبلیاتی الٰہیات کرنا چاہتے ہو، تو سب سے پہلا تقاضا ہے کہ اس کتاب کو بار بار پڑھو۔ اسے میکانزم کے طور پر لکھ لو: بار بار پڑھنا۔ صرف بار بار پڑھنے سے تم دیکھ سکو گے کہ کتاب میں کون کون سے موضوعات بار بار ظاہر ہوتے ہیں۔ جو موضوعات بار بار آئیں — یہ بڑے موضوعات ہیں، اور یہ بڑے موضوعات اس کتاب کی بائبلیاتی الٰہیات کو تشکیل دیتے ہیں۔

مثال کے طور پر، اعمال کی کتاب میں کئی موضوعات دیکھنے کو ملیں گے، مگر ایک بڑا موضوع نمایاں ہے — انجیل کا پھیلاؤ یروشلم سے زمین کے کناروں تک۔ ایک اور موضوع مصائب ہے: ابتدائی مومنوں کو انجیل کے پھیلاؤ کی خاطر تکالیف اٹھانی پڑیں۔

اگرچہ ابتدا میں یہ مشکل لگے، فکر نہ کرو: وقت کے ساتھ سمجھ آئے گی۔ مقصد صرف تمہیں معلومات دینا نہیں بلکہ یہ سکھانا ہے کہ بائبلیاتی الٰہیات کس طرح کی جاتی ہے۔ یہ موضوع فنی ہے، اور میں تمہیں تیار کرنا چاہتا ہوں تاکہ تم بائبلیاتی الٰہیات میں کام کر سکو۔

## جدید تحقیق کو سمجھنے کی ضرورت

**اہمیت کیوں ہے؟**

یہ کیوں ضروری ہے؟ کیونکہ جدید تحقیق کی بہت سی بنیاد بائبلیاتی الٰہیات میں ہے۔ اگر تم یہ نہ سمجھو، تو تم ان کی تحریروں کو نہ سمجھ پاؤ گے۔ مگر اس سبق کے ذریعہ تم بنیادی اصولوں کو سمجھو گے، اور اگر خدا چاہے تو تم خود بائبلیاتی الٰہیات کر سکو گے۔

مثال کے طور پر، اعمال کی کتاب لو: میں نے تمہیں دو بڑے موضوعات دیے ہیں۔ ان میں سے ایک کو اختیار کرو اور اس پر مقالہ لکھو — تحقیق کرو۔ دیکھو کہ انجیل کس طرح ہر باب سے اگلے باب تک پھیلی، یہاں تک کہ آخری باب تک۔ یہ ایک سفر

ہے — ایک بائبلیاتی-الٰہاتی سفر — جو ایک نقطہ سے شروع ہو کر کئی مراحل سے گزرتا ہوا ایک نتیجہ اور متوازن عقیدہ تک پہنچتا ہے۔

## صحیفہ میں تاریخی ترقی

یہ ایک تدریجی، تاریخی ترقی ہے — مگر یہ تاریخی الٰہیات نہیں۔ تاریخی الٰہیات دیکھتی ہے کہ کلیسیا نے وقت کے ساتھ عقائد کس طرح قبول کیے۔ بائبلیاتی الٰہیات، اگرچہ تاریخی طریقہ استعمال کرتی ہے، یہ دیکھتی ہے کہ صحیفہ میں عقائد کس طرح خود ترقی پذیر ہوئے — کیا بڑھا، کیا بدلا، کیا شامل یا کم کیا گیا، اور ہم اب کہاں کھڑے ہیں۔

لہٰذا ہم نبوت سے شروع نہ کریں گے اور پھر انجیل کی طرف چھلانگ نہ لگائیں گے؛ بلکہ ہم بائبلی ترتیب کی پیروی کریں گے اور دیکھیں گے کہ دلائل کس طرح قدم بہ قدم ترقی پاتے ہیں۔ منظم الٰہیات مختلف ہے: وہاں ایک موضوع منتخب کیا جاتا ہے — مثلاً فرشتے — اور یہاں وہاں سے آیات جمع کر کے ایک خاکہ بنایا جاتا ہے۔ مگر بائبلیاتی الٰہیات صحیفہ کے لکھنے والوں کی الٰہیات ہے۔ یہ پوچھتی ہے: مصنفین واقعی کیا اعلان کر رہے تھے؟

## ایکسجیسس بمقابلہ آئیسیجیسس

کا مطلب ہے "سے"، اور ایکسجیسس کا مطلب ہے کہ متن سے سچائی نکالنا۔ "Ex" بائبلیاتی الٰہیات ایکسجیسس پر منحصر ہے۔ کا مطلب ہے "میں"، اور آئیسیجیسس کا مطلب ہے کہ ہم اپنے خیالات کو متن میں ڈالیں۔ بائبلیاتی الٰہیات "Eis" ایکسجیسس کے ذریعہ ہوتی ہے، نہ کہ آئیسیجیسس کے۔ تم متن کا انتخاب کرو، اسے بار بار پڑھو، اور اس کے نکات نکالو — جو متن خود بیان کرتا ہے، نہ کہ جو تم ڈالنا چاہتے ہو۔

کیونکہ تم اصلی زبانیں نہیں جانتے، میں تمہیں نکات کے ذریعے رہنمائی دوں گا اور دکھاؤں گا کہ کس طرح تعبیر سمجھی جا سکتی ہے۔ یوں بعض اوقات بائبلیاتی الٰہیات کو ایکسجیٹیکل الٰہیات بھی کہا جاتا ہے — نہ کہ یہ اسی ڈسپلن کی طرح ہے، بلکہ اس کا طریقہ متن سے سچائی نکالنے پر مبنی ہے۔

## اہم نکات اور ان کی اہمیت کی پہچان

بار بار پڑھنے اور بار بار ظاہر ہونے والے موضوعات کو نمایاں کرنے کے بعد، تمہیں پوچھنا چاہیے: "متن اس بارے میں کیا کہتا ہے؟" اور دوسرا: "یہ نکات کیوں اہم ہیں؟" کیوں روح القدس نے انہیں شامل کیا؟ تب ہی تم ہر حصے کی اہمیت کو درست طور پر پہچان سکو گے۔

اس سبق میں میں تم سے ہمیشہ پوچھوں گا: "پینٹاٹیوچ میں نقطہ نظر کیا ہے؟ تاریخی کتابوں میں کیا ہے؟ شاعرانہ کتب میں؟ اور نبوت میں؟" تمہیں یہ حرکات معلوم ہونی چاہیے، کیونکہ اس طرح سبق آگے بڑھے گا۔

لہٰذا، نمبر ایک: صحیفہ کو بار بار پڑھو۔
نمبر دو: اہم موضوعات کی نشاندہی کرو۔
نمبر تین: دیکھو کہ متن واقعی کیا کہتا ہے۔
نمبر چار: سمجھو کہ یہ باتیں کیوں اہم ہیں۔

اس طرح تم بائبلیاتی الٰہیات کر سکوں گے۔

## بائبلیاتی الٰہیات کیوں ضروری ہے

### حقیقت اور مصنف کے مقصد کو جاننے کے لیے

اب جبکہ میں نے تمہیں بائبلیاتی الٰہیات کی تعریف بتادی ہے، آیئے دیکھیں کہ یہ کیوں ضروری ہے۔ سب سے پہلے، تاکہ ہم حقیقت جان سکیں؛ تاکہ ہم مقدس صحیفہ کا اصل مقصد سمجھ سکیں۔ یہ ہمیں مصنف کے ذہن کو پہچاننے میں مدد دیتا ہے۔ مقدس صحیفہ کے لکھنے والوں نے خاص مقصد کے ساتھ، خاص وقت میں، اور خاص فہم کے ساتھ لکھا۔

ہمیں اپنی موجودہ دور میں صرف متن پڑھ کر بغیر سیاق وسباق کے لفظی تعبیر کرنے کی کوشش نہیں کرنی چاہیے۔ بائبلیاتی الٰہیات میں ہم دیکھتے ہیں کہ کتاب کس سیاق وسباق اور موسم میں لکھی گئی — کیا حالات تھے، مصنف کے سامنے کون سے مسائل تھے، اور کس خیال کے ساتھ لکھا۔ لہٰذا بائبلیاتی الٰہیات ضروری ہے، کیونکہ یہ مصنف کے اصل ارادے کو واضح کرتی ہے۔

### ایمان کو محفوظ رکھنے کے لیے

مزید برآں، بائبلیاتی الٰہیات ایمان کو محفوظ رکھتی ہے۔ فرض کرو کہ تم نے موضوع عبادت لیا اور صرف یوحنا کی انجیل سے ایک آیت یاد کی: "باپ ایسے لوگوں کو ڈھونڈتا ہے جو اس کی عبادت کریں۔" اگر کوئی تم سے سوال کرے، تو تم مشکل میں پڑ سکتے ہو، کیونکہ تم نے عبادت کے تصور کی پوری ترقی نہیں دیکھی۔

بائبلیاتی الٰہیات نے ہمیں اس الجھن سے بچایا۔ عبرانی صحیفہ ہمیں سکھاتا ہے کہ خدا نے خود مقدس مقامات مقرر کیے، انہیں مقدس کیا، اور اسرائیل کو وہاں عبادت کا حکم دیا۔ نئے عہد نامہ میں یہ موضوع مزید ترقی کرتا ہے، اور ہم پڑھتے ہیں کہ خدا ایسے عبادت گزاروں کی تلاش کرتا ہے جو روح اور سچائی میں عبادت کریں۔ پورا عبرانی صحیفہ اس بیان کے پس منظر کی تشکیل کرتا ہے۔ خدا اب ایسے عبادت گزار کیوں ڈھونڈتا ہے؟ کیونکہ پرانے زمانے میں لوگ مقامات سے جُڑے رہتے تھے، اور اس تعلق کے سبب وہ خدا سے دور ہو گئے۔ لہٰذا خدا فرماتا ہے، "میں جگہ نہیں ڈھونڈتا، بلکہ دل جو سچ میں مجھے عبادت کرے۔"

## مصنف کی اصل بات سمجھنے کے لیے

مزید برآں، بائبلیاتی الٰہیات ہمیں سمجھ عطا کرتی ہے۔ یہ دکھاتی ہے کہ مصنف واقعی کیا اعلان کر رہا تھا۔ یہ ہمیں سکھاتی ہے کہ بائبل کیا تعلیم دینا چاہتی ہے — ایفیسس کا کیا مطلب ہے، کوئی مصنف کس پر زور دیتا ہے، اور پیغام کی وزن کہاں ہے۔ یہ ہر آیت کے حقیقی زور کو سمجھنے میں مدد کرتی ہے۔

## ہمارے اختیار کردہ طریقہ کار

آج کے سبق میں ہم صرف بائبلیاتی الٰہیات سے متعلق بات کر چکے ہیں۔ آئندہ ہم عبادت کا مطالعہ کریں گے، مگر اسی طریقہ کار کے مطابق۔ اگر ہم پینٹاٹیوچ میں ہیں، تو ہم صرف وہی سوالات دیکھیں گے جو پینٹاٹیوچ میں پیدا ہوتے ہیں۔ ہم دوسرے مقامات کی آیات تب تک شامل نہیں کریں گے جب تک وقت نہ آئے۔ بعد میں نئے عہد نامہ کو دیکھیں گے، مگر پہلے ہمیں سمجھنا ہوگا کہ تصور کی شروعات کیسے ہوئی، اور تاریخی طور پر یہ کس طرح مکمل شکل تک پہنچا۔ تب ہی ہم دیکھیں گے کہ عبادت وقت کے ساتھ کیسے ترقی کرتی رہی۔

## لفظ "بائبلی" کے متعلق وضاحت

کا مطلب "کتابیں" ہے، مگر ہمارے پاکستانی سیاق میں جب ہم لفظ "بائبلی" "Bible" ایک سوال اٹھایا گیا: انگریزی میں لفظ سنتے ہیں، ہم فوراً اسے الٰہیات کے ساتھ جوڑ دیتے ہیں۔ اس لیے سوال یہ ہے کہ کیا ہمیں لفظ "بائبلی الٰہیات" استعمال کرنا چاہیے، کیونکہ ہمارے یہاں لفظ "بائبلی" اکثر یوں سمجھا جاتا ہے جیسے یہ خود بخود عقیدہ سے متعلق ہو۔

یہ ایک اچھا اور جائز سوال ہے۔ عموماً جب ہم "بائبلی" کہتے ہیں، ہم تصور کرتے ہیں کہ یہ بائبل کے کسی عقیدے کا حوالہ دیتا ہے۔ مگر یہ مخصوص اصطلاح — بائبلی الٰہیات — ایک پوری شاخ کا نام ہے۔ میں نے اسے ایجاد نہیں کیا؛ اس کی اپنی تاریخ ہے۔ یہ وہ طریقہ ہے جس کے تحت یہ ڈسپلن پیش آیا۔ نام خود ظاہر کرتا ہے کہ یہ دیکھتی ہے کہ پوری بائبل تاریخی اور تدریجی طور پر کسی عقیدے کے بارے میں کس طرح بات کرتی ہے۔

تعریف کا اہم عنصر یہ ہے: ہمارا طریقہ قدم بہ قدم ہوگا، یہ دیکھتے ہوئے کہ تصورات کس طرح آگے بڑھتے ہیں۔ مثال کے طور پر، "باپ ایسے لوگوں کو ڈھونڈتا ہے جو اس کی عبادت کریں" — مگر ابتدائی کلیسیا میں اعمال کی کتاب میں ہم وہی معبدی نظام نہیں دیکھتے جو عبرانی صحیفہ میں تھا۔ یوں ہم سیکھیں گے کہ تصورات صدیوں کے ساتھ کس طرح بدلے۔